جاوید احمد غامدی

ترجمہ و تحقیق: ڈاکٹر محمد عامر گزدر

علامات قیامت

(۶)

نزول مسیح

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

— ۱ —

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۱] «لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ [فِيكُمْ[۲]] عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا وَإِمَامًا عَادِلًا[۳] فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ[۴] وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ[۵]».

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اُس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک عیسیٰ ابن مریم تمھارے درمیان حق و باطل کے معاملے میں انصاف کی بات کرنے والے ایک حکم اور رہنما کی حیثیت سے نازل نہ ہو جائیں۔ چنانچہ وہ صلیب کو توڑ دیں گے، سؤر کو قتل کریں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے۔ اُس وقت مال کی ہر طرف ایسی

فراوانی ہو گی کہ کوئی اُسے لینے والا نہیں ہو گا۔[1]

۱۔ یہ اور اِس سے آگے نزول مسیح کی جو روایتیں نقل ہوئی ہیں، اُن کے بارے میں ہم پیچھے وضاحت کر چکے ہیں کہ قرآن کی تصریحات اِس نزول کو واقعے کی حیثیت سے قبول نہیں کرتیں۔ اِسی طرح وضاحت کر چکے ہیں کہ یہ اگر فی الواقع اِسی طرح ہونا ہے تو روایتوں میں اِس کا جو وقت بیان ہوا ہے، وہ فتح قسطنطنیہ کے فوراً بعد تھا، اور یہ فتح ۱۴۵۳ء میں ہو چکی ہے۔ اِس کے بعد دو ہی صورتیں رہ جاتی ہیں:

ایک یہ کہ لوگ انتظار ہی کرتے رہیں اور قیامت برپا ہو جائے۔ اِس صورت میں، ظاہر ہے کہ اِس بات کا فیصلہ ہو جائے گا کہ اِن روایتوں کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف صحیح نہیں تھی۔ پھر یہ کہاں سے آئیں؟ اُس دن جس طرح دوسرے حقائق واضح ہوں گے، اِن کی حقیقت بھی واضح ہو جائے گی۔

دوسرے یہ کہ قیامت سے پہلے اِن کا کوئی ایسا مصداق سامنے آجائے، جسے دیکھ کر لوگ پکار اُٹھیں کہ در حقیقت یہی معاملہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسرا کے رؤیا میں، جس طرح کہ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۵۲۵ میں بیان ہوا ہے، خود سیدنا مسیح کی زبان سے بتایا گیا اور جس طرح بتایا گیا، اُس کی کوئی تعبیر کرنے کے بجاے آپ نے اُسی طرح بیان کر دیا تھا۔

www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۴۹۵ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے باقی طرق اِن مراجع میں نقل ہوئے ہیں: صحیح بخاری، رقم ۲۴۷۶۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۴۰۷۸۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۸۷۷۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۳۴۲۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۴۰۸۔

۲۔ صحیح بخاری، رقم ۲۴۷۶۔

۳۔ سنن ابن ماجہ، رقم ۴۰۷۸ میں یہاں 'عَادِلًا' کے بجاے 'عَدْلًا' کا لفظ آیا ہے، مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۸۷۷ میں 'مُقْسِطًا' کا لفظ ہے۔ معنی کے لحاظ سے تینوں مترادف ہیں۔

۴۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۵۸۷۷ میں 'وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ'، ''اور جزیہ ختم کر دیں گے'' کے بجاے 'وَتُوضَعُ الْجِزْيَةُ'، ''اور جزیہ ختم کر دیا جائے گا'' کے الفاظ روایت ہوئے ہیں۔

ـــ ۲ ـــ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:[۱] «وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا،[۲] [وَإِمَامًا عَدْلًا[۳]] فَيَكْسِرَ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلَ الخِنْزِيرَ، وَيَضَعَ الجِزْيَةَ، [وَتَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا،[۴]] وَيَفِيضَ الْمَالُ حَتَّى لاَ يَقْبَلَهُ أَحَدٌ، [حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا[۵]]».

وَعَنْهُ فِي لَفْظٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:[۶] «وَاللّٰهِ، لَيَنْزِلَنَّ [عِيسَى[۷]] ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا، فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ، وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ، وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ، وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعَى عَلَيْهَا، [وَلَيُصْلِحَنَّ ذَاتَ الْبَيْنِ،[۸]] وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ، وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ».

وَعَنْهُ أَيْضًا فِي بَعْضِ الطُّرُقِ:[۹] أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، فَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَيَمْحُو الصَّلِيبَ، وَتُجْمَعُ لَهُ الصَّلَاةُ، وَيُعْطَى الْمَالُ حَتَّى لَا يُقْبَلَ، وَيَضَعُ الْخَرَاجَ، وَيَنْزِلُ الرَّوْحَاءَ، فَيَحُجُّ مِنْهَا أَوْ يَعْتَمِرُ، أَوْ يَجْمَعُهُمَا».

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، عیسیٰ ابن مریم عنقریب تمھارے اندر حق و باطل کے معاملے میں انصاف کی بات کرنے والے ایک حکم اور رہنما کی حیثیت سے نازل

ہوں گے۔ چنانچہ وہ صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سؤر کو قتل کریں گے اور جزیہ ختم کر دیں گے۔ اُس وقت مال کی ہر طرف ایسی فراوانی ہو گی کہ کوئی اُسے لینے والا نہیں ہو گا۔

اِنھی سے ایک طریق میں یہ الفاظ نقل ہوئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا، عیسیٰ ابن مریم حق و باطل کے معاملے میں انصاف کی بات کرنے والے ایک حکم اور رہنما کی حیثیت سے ضرور اُتریں گے۔ وہ صلیب کو ضرور توڑیں گے اور سؤر کو یقیناً ہلاک کریں گے، جزیے کو لازماً اُٹھا دیں گے اور جوان اونٹنیوں کو اُن کے زمانے میں بالکل بے پروا ہو کر کھلا چھوڑ دیا جائے گا۔ وہ لوگوں کے باہمی معاملات کی ضرور اصلاح کر دیں گے، لوگوں کی عداوت، باہمی بغض اور حسد کرنا بھی ضرور ختم ہو جائے گا اور لوگ (انفاق کے لیے دوسروں کو) اپنے مال کی طرف بلائیں گے، لیکن کوئی اُسے لینے والا نہیں ہو گا۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

اِنھی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بعض طرق میں یہ الفاظ بھی روایت ہوئے ہیں کہ عیسیٰ ابن مریم نزول فرمائیں گے، سؤر کو ہلاک کریں گے، صلیب کو مٹا دیں گے، اُن کی موجودگی میں لوگ نماز کے لیے بہت جمع ہوں گے، مال عطا کرنے کے لیے پیش ہو گا، لیکن قبول نہیں کیا جائے گا۔ وہ محصول کو ختم کر دیں گے اور روحاء کے مقام پر پڑاؤ کر کے وہاں سے حج یا عمرہ کریں گے یا (فرمایا کہ) دونوں کا احرام باندھیں گے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً صحیح بخاری، رقم ۲۲۲۲ سے لیا گیا ہے۔ متن کے کچھ اختلاف کے ساتھ اِس کے باقی طرق اِن مصادر میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: جامع معمر بن راشد، رقم ۲۰۸۴۰۔ مسند حمیدی، رقم ۱۱۲۸۔ مسند ابن جعد، رقم ۲۸۶۷۔ مسند احمد، رقم ۷۲۶۹، ۷۶۷۹، ۷۹۰۳، ۹۱۲۱، ۹۳۲۳، ۱۰۴۰۴، ۱۰۹۴۴۔ صحیح بخاری، رقم ۳۴۴۸۔ صحیح مسلم، رقم ۱۵۵۔ سنن ترمذی، رقم ۲۲۳۳۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۸۴۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴۔ شرح مشکل الآثار، طحاوی، رقم ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵۔ تفسیر ابن ابی حاتم،

رقم ۶۲۴۹۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۸۱۶، ۶۸۱۸۔ الشریعہ، آجری، رقم ۸۸۷، ۸۸۹۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۱۳۰۹۔ المعجم الصغیر، طبرانی، رقم ۸۴۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱۔ امالی ابن بشران، رقم ۴۱۳، ۵۰۳۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۱۵۴، ۱۱۵۴۹، ۱۸۶۱۴۔

۲۔ بعض روایتوں، مثلاً مسند احمد، رقم ۹۳۲۳ میں اِس روایت کے پہلے جملے کا آغاز اِن الفاظ سے ہے: '«يُوشِكُ مَنْ عَاشَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ إِمَامًا مَهْدِيًّا وَحَكَمًا عَدْلًا»'، ''تم میں سے جو زندہ رہا، وہ عنقریب عیسیٰ ابن مریم سے ملاقات کرے گا، جن کی حیثیت ایک ہدایت یافتہ رہنما اور حق و باطل کے معاملے میں انصاف کی بات کرنے والے ایک حکم اور منصف کی ہو گی''۔

۳۔ مسند احمد، رقم ۹۱۲۱۔

۴۔ مسند احمد، رقم ۹۳۲۳۔

۵۔ صحیح بخاری، رقم ۳۴۴۸۔

۶۔ صحیح مسلم ۱۵۵۔

۷۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۸۴۔

۸۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۶۵۸۴۔

۹۔ مسند احمد، رقم ۷۹۰۳۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۳

سَمِعَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:[۱] «لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ»، قَالَ: «فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ [بَيْنَ الْأَذَانَيْنِ[۲]] فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ: تَعَالَ صَلِّ بِنَا، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ»[۳].

جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ آپ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ قیامت کے دن تک حق کی مدافعت میں جنگ کرتا رہے گا، اِس طرح کہ وہی غالب بھی ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: پھر عیسیٰ ابن مریم (کسی نماز کی) اذان اقامت کے مابین نازل ہو جائیں گے تو مسلمانوں کا حکمران اُنھیں دیکھ کر عرض کرے گا: تشریف لائیں اور ہمیں نماز پڑھائیں۔ اِس پر وہ جواب دیں گے: نہیں، (میں نماز نہیں پڑھاؤں گا، اِس لیے کہ) اللہ نے اِس امت کو یہ عزت بخشی ہے کہ تمھی میں سے بعض بعض کی سربراہی کریں گے۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۱۵۱۲۷ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی تنہا جابر رضی اللہ عنہ ہیں اور اِس کے باقی طرق اِن مصادر میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: صحیح مسلم، رقم ۱۵۶۔ المنتقی، ابن جارود، رقم ۱۰۳۱۔ تہذیب الآثار، طبری، رقم ۱۱۶۴۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۳۱۷۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۸۱۹۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۴۱۸۔ الامالی، ابن بشران، رقم ۹۷۰۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۸۶۱۵۔

۲۔ تہذیب الآثار، طبری، رقم ۱۱۶۴۔

۳۔ تہذیب الآثار، طبری، رقم ۱۱۶۴ میں یہاں سیدنا مسیح علیہ السلام کے الفاظ اِس طرح روایت ہوئے ہیں: '«إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أَمِيرٌ، لِتَكْرِمَةِ اللهِ هَذِهِ الْأُمَّةِ»'، ''بلاشبہ، تم میں سے بعض بعض کے امیر رہیں گے، اِس لیے کہ اللہ تعالیٰ اِس امت کو عزت دے''۔

۴

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:[1] قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «كَيْفَ بِكُمْ إِذَا نَزَلَ فِيكُمُ [عِيسَى[2]] ابْنُ مَرْيَمَ [مِنَ السَّمَاءِ[3]] حَكَمًا، فَأَمَّكُمْ – أَوْ قَالَ: إِمَامُكُمْ – مِنْكُمْ؟». وَجَاءَ عَنْهُ فِي

طَرِيقٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَأَمَّكُمْ؟»[4].

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تمھاری کیا حالت ہو گی، جب عیسیٰ ابن مریم تمھارے درمیان ایک حکم کے طور پر آسمان سے نازل ہوں گے، پھر تمھاری امامت کریں گے، یا فرمایا کہ تمھارا امام تمھی میں سے ہو گا۔ اِنھی ابو ہریرہ سے ایک طریق میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس وقت تمھاری کیا شان ہو گی، جب عیسیٰ ابن مریم تمھارے درمیان نازل ہوں گے اور وہ تمھاری امامت کریں گے۔[1]

۱۔ پچھلی روایت میں صراحت ہے کہ مسیح امامت نہیں کرائیں گے، مگر راوی کے تصرفات نے یہاں اِس کو بالکل الٹ دیا ہے۔ ہمارے نزدیک اصل بات غالباً وہی تھی جو پیچھے جابر بن عبد اللہ کی روایت میں وضاحت کے ساتھ بیان ہو چکی ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً جامع معمر بن راشد، رقم ۲۰۸۴۱ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی تنہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں اور اِس کے متابعات اِن مراجع میں دیکھ لیے جا سکتے ہیں: جامع معمر بن راشد، رقم ۲۰۸۴۱۔ مسند احمد، رقم ۷۶۸۰، ۸۴۳۱۔ صحیح بخاری، رقم ۳۴۴۹۔ صحیح مسلم، رقم ۱۵۵۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۳۱۵۔ صحیح ابن حبان، رقم ۶۸۰۲۔ الایمان، ابن مندہ، رقم ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۶۔ الاسماء والصفات، بیہقی، رقم ۸۹۵۔

۲۔ مسند احمد، رقم ۷۶۸۰، ۸۴۳۱۔

۳۔ الاسماء والصفات، بیہقی، رقم ۸۹۵۔

۴۔ صحیح مسلم، رقم ۱۵۵۔

المصادر والمراجع

ابن أبي حاتم أبو محمد عبد الرحمٰن بن محمد الرازي. (١٤١٩هـ). **تفسير القرآن العظيم**. ط٣. تحقيق: أسعد محمد الطيب. الناشر: مكة المكرمة: مكتبة نزار مصطفى الباز.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٩٩٧م). **المسند**. ط١. تحقيق: عادل بن يوسف العزازي وأحمد بن فريد المزيدي. الرياض: دار الوطن.

ابن أبي شيبة أبو بكر عبد الله بن محمد العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن بشران أبو القاسم عبد الملك بن محمد. (١٤١٨هـ/١٩٩٧م). **الأمالي**. ط١. الرياض: دار الوطن.

ابن الجارود، أبو محمد عبد الله النيسابوري. (١٤٠٨هـ/١٩٨٨م). **المنتقى من السنن المسندة**. ط١. تحقيق: عبد الله عمر البارودي. بيروت: مؤسسة الكتاب الثقافية.

ابن الجعد علي بن الجعد بن عبيد الجَوْهَري البغدادي. (١٤١٠هـ/١٩٩٠م). **المسند**. ط١. تحقيق: عامر أحمد حيدر. بيروت: مؤسسة نادر.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **الصحيح**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان أبو حاتم محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب**. ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب**. ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (١٣٧٩هـ). **فتح الباري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار المعرفة.

ابن حجر أحمد بن علي العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان**. ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

ابن ماجه أبو عبد الله محمد القزويني. (د.ت). **السنن**. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي د.م: دار إحياء الكتب العربية.

ابن منده أبو عبد الله محمد بن إسحٰق العبدي. (١٤٠٦هـ). **الإيمان**. ط٢. تحقيق: د. علي بن محمد بن ناصر الفقيهي، بيروت: مؤسسة الرسالة.

أبو عوانة يعقوب بن إسحٰق الإسفراييني النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **المستخرج**. ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو يعلى أحمد بن علي التميمي الموصلي. **المسند**. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م) ط١. تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

الآجُري أبو بكر محمد بن الحسين البغدادي. (١٤٢٠هـ/١٩٩٩م). **الشريعة**. ط٢. تحقيق: الدكتور عبد الله بن عمر بن سليمان الدميجي. الرياض: دار الوطن.

أحمد بن محمد بن حنبل أبو عبد الله الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البخاري محمد بن إسمٰعيل أبو عبد الله الجعفي. (١٤٢٢هـ). **الجامع الصحيح**. ط١. تحقيق: محمد زهير بن ناصر الناصر. بيروت: دار طوق النجاة.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤١٧هـ). **الأسماء والصفات**. ط١. تحقيق: أ. د. عبد الرحمٰن عميرة. بيروت: دار الجيل.

البيهقي أبو بكر أحمد بن الحسين الخراساني. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م). **السنن الكبرى**. ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الترمذي أبو عيسى محمد بن عيسى. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **السنن**. ط٢. تحقيق وتعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

الحاكم أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الحميدي أبو بكر عبد الله بن الزبير القرشي الأسدي. (١٩٩٦م). **المسند**. ط١. تحقيق وتخريج:

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

حسن سليم أسد الداراني. دمشق: دار السقا.

الخطابي أبو سليمان حمد بن محمد الخطاب البستي. (١٣٥١هـ/١٩٣٢م). **معالم السنن**. ط١. حلب: المطبعة العلمية.

الخطيب أبو بكر أحمد بن علي البغدادي. (د.ت). **الجامع لأخلاق الراوي وآداب السامع**. (د.ط). تحقيق: د. محمود الطحان. الرياض: مكتبة المعارف.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

الذهبي شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤١٣هـ/١٩٩٢م). **الكاشف في معرفة من له رواية في الكتب الستة**. ط١. تحقيق: محمد عوامة أحمد محمد نمر الخطيب. جدة: دار القبلة للثقافة الإسلامية–مؤسسة علوم القرآن.

سعيد بن منصور بن شعبة أبو عثمان الجوزجاني. (١٤٠٣هـ/١٩٨٢م). **السنن**. ط١. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. الهند: الدار السلفية.

السيوطي جلال الدين عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الشاشي أبو سعيد الهيثم بن كليب البِنْكَثي. (١٤١٠هـ). **المسند**. ط١. تحقيق: د. محفوظ الرحمٰن زين الله. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني أبو القاسم سليمان بن أحمد الشامي. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **المعجم الصغير**. ط١. تحقيق: محمد شكور محمود الحاج أمرير. بيروت: المكتب الإسلامي.

الطبري أبو جعفر محمد بن جرير الآملي. د.ت. **تهذيب الآثار وتفصيل الثابت عن رسول الله من الأخبار**. د.ط. تحقيق: محمود محمد شاكر. القاهرة: مطبعة المدني.

الطبري أبو جعفر محمد بن جرير الآملي. (١٤٢٢هـ/٢٠٠١م). **جامع البيان عن تأويل آي القرآن**.

www.al-mawrid.org
www.javedahmedghamidi.com

ط١. تحقيق: الدكتور عبد الله بن عبد المحسن التركي. الجيزة: دار هجر للطباعة والنشر والتوزيع والإعلان.

الطحاوي أبو جعفر أحمد بن محمد الأزدي المصري. (١٤١٥هـ/١٤٩٤م). **شرح مشكل الآثار**. ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

العينى بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد الغيتابى الحنفى. (د.ت). **عمدة القاري شرح صحيح البخاري**. د.ط. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

القاضى عياض بن موسى أبو الفضل اليحصبي. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **إكمال المعلم بفوائد مسلم**. ط١. تحقيق: الدكتور يحيى إسمٰعيل. مصر: دار الوفاء للطباعة والنشر والتوزيع.

الكشميري محمد أنور شاه بن معظم شاه الهندي ثم الديوبندي. (١٤٢٦هـ/٢٠٠٥م). **فيض الباري على صحيح البخاري**. ط١. تحقيق: محمد بدر عالم الميرتهي. بيروت: دار الكتب العلمية.

المزي أبو الحجاج يوسف بن الزكي عبدالرحمٰن. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق : د. بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

معمر بن أبي عمرو راشد الأزدي البصري. (١٤٠٣هـ). **الجامع**. ط٢. تحقيق: حبيب الرحمٰن الأعظمي. بيروت: توزيع المكتب الإسلامي.

الملا القاري علي بن سلطان محمد أبو الحسن الهروي. (١٤٢٢هـ/٢٠٠٢م). **مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح**. ط١. بيروت: دار الفكر.

المناوي زين الدين محمد عبد الرؤوف بن تاج العارفين القاهري. (١٣٥٦هـ). **فيض القدير شرح الجامع الصغير**. ط١. مصر: المكتبة التجارية الكبرى.

موسى شاهين لاشين. (١٤٢٣هـ/٢٠٠٢م). **فتح المنعم شرح صحيح مسلم**. ط١. القاهرة: دار الشروق.

النووي يحيى بن شرف أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**. ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com